

میرپور خاص آڈیشن کا نصاب

سوال: توریت شریف اللہ عزوجل نے کس نبی علیہ السلام پر نازل فرمائی؟

جواب: توریت حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمائی۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 50)

سوال: زبور شریف اللہ عزوجل نے کس نبی علیہ السلام پر نازل فرمائی؟

جواب: زبور حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام پر نازل فرمائی۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 51)

سوال: انجیل شریف اللہ عزوجل نے کس نبی علیہ السلام پر نازل فرمائی؟

جواب: انجیل حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمائی۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 51)

سوال: قرآن مجید اللہ عزوجل نے کس نبی علیہ السلام پر نازل فرمایا؟

جواب: قرآن مجید ہمارے پیارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا۔ (اسلام کی بنیادی باتیں

، ص 51)

سوال: چار مشہور آسمانی کتابیں کن زبانوں میں نازل ہوئیں؟

جواب: ان چاروں میں سے توراۃ اور زبور عبرانی زبان میں، انجیل سریانی زبان میں اور قرآن کریم عربی زبان

میں نازل ہوا۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 51)

سوال: اگر کوئی ان صحیفوں یا کتابوں میں سے کسی ایک کو نہ مانے تو اس پر کیا حکم نافذ ہوگا؟

جواب: اگر کوئی ان صحیفوں یا کتابوں میں سے کسی ایک کو نہ مانے تو اس پر کفر کا حکم نافذ ہوگا کیونکہ کسی بھی آسمانی

کتاب یا صحیفے کا انکار کرنا کفر ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 52)

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے کس شہزادے کا لقب طیب و طاہر تھا؟

جواب) حضرت سیدنا عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، انہی کا لقب طیب و طاہر ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 83)

سوال: سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شہزادیاں کتنی تھیں اور ان کے نام کیا تھے؟

جواب) آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی چار شہزادیاں تھیں اور ان کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں۔

(1) حضرت سیدتنا زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا (2) حضرت سیدتنا رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (3) حضرت سیدتنا ام کلثوم

رضی اللہ تعالیٰ عنہا (4) حضرت سیدتنا فاطمہ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 83)

سوال: سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

جواب) مردوں میں سب سے پہلے حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے، بچوں میں حضرت سیدنا علی

المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے اور عورتوں میں ام المؤمنین حضرت سیدتنا خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام

قبول کیا۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 90)

سوال: اسلام کیلئے سب سے پہلے کس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خون بہایا؟

جواب) اسلام کیلئے سب سے پہلے حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خون بہایا۔ (اسلام کی بنیادی

باتیں، ص 90)

سوال: اسلام کے سب سے بڑے دشمن ابو جہل کو کس نے قتل کیا؟

جواب) اسلام کے سب سے بڑے دشمن ابو جہل کو حضرت سیدنا معاذ اور سیدنا معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے قتل کیا

۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 90)

سوال: امین الامۃ (امت کا امین) کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب) امین الامۃ حضرت سیدنا ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 90)

سوال: معلم الامۃ (امت کا استاذ) کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب) معلم الامۃ حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 90)
سوال: ان صحابہ کرام علیہم الرضوان کا نام بتائیے جنہوں نے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو قبر منور میں اتارنے کا شرف پایا؟

جواب) جن صحابہ کرام علیہم الرضوان نے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو قبر منور میں اتارنے کا شرف پایا ان کے نام یہ ہیں:

(1) امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم (2) حضرت سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(3) حضرت سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (4) حضرت سیدنا قثم بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 91)

سوال: ولایت کسے کہتے ہیں؟

جواب) ولایت ایک قرب خاص ہے کہ اللہ عز و جل اپنے نیک بندوں کو محض اپنے فضل و کرم سے عطا فرماتا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 92)

سوال: کیا ولایت بے علم کو مل سکتی ہے؟

جواب) جی نہیں! ولایت کسی بے علم کو نہیں مل سکتی بلکہ اس کیلئے حصول علم ضروری ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 92)

سوال: تراویح میں پورا قرآن مجید پڑھنے یا سننے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب) تراویح میں پورا قرآن مجید پڑھنا اور سننا سنت مؤکدہ ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 124)

سوال: تراویح میں بسم اللہ الرحمن الرحیم بلند آواز سے پڑھنا چاہئے یا آہستہ؟

جواب) تراویح میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ایک بار اونچی آواز سے پڑھنا سنت ہے اور ہر سورۃ کی ابتداء میں آہستہ

پڑھنا مستحب ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 124)

سوال: اگر تراویح صرف آخری دس سورتوں کیساتھ پڑھی جا رہی ہو تو کیا پھر بھی ایک بار بسم اللہ شریف اونچی آواز سے پڑھنا سنت ہے؟

جواب: جی نہیں! اگر تراویح صرف آخری دس سورتوں کیساتھ پڑھی جا رہی ہو تو بسم اللہ شریف اونچی آواز سے پڑھنا سنت نہیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 124)

سوال: ختم قرآن کے بعد کیا مہینے کے باقی دن تراویح چھوڑ دے؟

جواب: اگر ستائیسویں کو یا اس سے قبل قرآن پاک ختم ہو گیا تب بھی آخر رمضان تک تراویح پڑھتے رہیں کہ سنت مؤکدہ ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 125)

سوال: کیا وتر پڑھنا فرض ہے؟

جواب: جی نہیں وتر پڑھنا فرض نہیں بلکہ واجب ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 130)

سوال: حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ عزوجل کے درود بھیجنے سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ عزوجل کا درود ہے رحمت بھیجنا۔ (گلدستہ درود و سلام، ص 280)

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر فرشتوں اور ہمارے درود بھیجنے سے کیا مراد ہے؟

جواب: فرشتوں اور ہمارا درود دعا ہے رحمت کرنا ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص 280)

سوال: کس سبب سے دعا زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے؟

جواب: جب تک تاجدارِ دو عالم، شفیعِ امم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے دعا زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص 33)

سوال: صبح و شام کتنے کتنے ہزار فرشتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں حاضر ہو کر درود و سلام پیش کرتے ہیں؟

جواب: ستر ہزار فرشتے صبح اترتے ہیں اور شام تک رہتے ہیں یونہی ستر ہزار شام میں اترتے ہیں جو اگلی صبح تک رہتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود و سلام کے نذرانے پیش کرتے رہتے ہیں۔ (گلدستہ درود و سلام، ص 35)

سوال: جب سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں تشریف لائے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک پر کیا دعا تھی؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں جلوہ افروز ہوتے ہیں سجدہ فرمایا اور ہونٹوں پر یہ دعا جاری تھی: رَبِّ هَبْ لِيْ اُمَّتِيْ يَعْنِيْ پروردگار! میری امت میرے حوالے فرما۔ (گلدستہ درود و سلام، ص 36)

سوال: دلائل الخیرات نامی مشہور درود شریف کے فضائل پر مبنی کتاب کے مصنف کون تھے؟

جواب: حضرت سیدنا ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان الجزولی علیہ رحمۃ القوی (گلدستہ درود و سلام، ص 40)

سوال: نبی پاک، صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی اسم گرامی کے ساتھ درود و سلام لکھنے کی کیا برکت ہے؟

جواب: جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام کتاب میں رہے گا فرشتے اس شخص پر صبح و شام درود و سلام بھیجتے رہے ہیں گے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص 48)

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک ساتھ پورا درود لکھنے کی بجائے صرف صلعم لکھنا کیسا؟

جواب: سخت ناجائز ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص 51)

سوال: جس شخص نے سب سے پہلے درود شریف کا اختصار ایجاد کیا تھا اس کے ساتھ کیا گیا تھا؟

جواب: اس شخص کا ہاتھ کاٹ دیا گیا تھا۔ (گلدستہ درود و سلام، ص 51)

سوال: زندگی میں کتنی مرتبہ درود پاک پڑھنا فرض ہے؟

جواب: عمر میں ایک بار درود پاک پڑھنا فرض ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص 64)

سوال: ہر جلسہ ذکر میں درود پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ہر جلسہ ذکر میں درود پڑھنا واجب ہے خواہ خود نام اقدس لے یا کسی سے سنے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص 64):

سوال: مدنی آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی نورانیت اور بشریت کے بارے میں کیا عقیدہ ہونا چاہیے؟

جواب: رحمت عالم، نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم بشر بھی ہیں اور نور بھی، یعنی نورانی بشر ہیں۔ ظاہری جسم شریف بشر

ہے اور حقیقت نور ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص 121):

سوال: سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جنازہ کس طرح پڑھی گئی؟

جواب: ملائکہ کرام، اہل بیت عظام اور حضرات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین نے جماعت کے بغیر الگ الگ حضور

صلی اللہ علیہ وسلم پر نماز پڑھی اور اس نماز میں معروف دعائیں بھی نہیں پڑھی گئیں بلکہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی تعریف و توصیف کے کلمات عرض کئے گئے اور درود شریف پڑھا گیا۔

(گلدستہ درود و سلام، ص 135):

سوال: کمال ایمان کی شرط کیا ہے؟

جواب: کمال ایمان کے لئے نبی معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی کمال محبت شرط ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص 155):

سوال: روزانہ دن کیا اعلان کرتا ہے؟

جواب: حدیث پاک میں ہے: روزانہ صبح جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس وقت دن یہ اعلان کرتا ہے: اگر آج کوئی

اچھا کام کرنا ہے تو کر لو کہ آج کے بعد میں کبھی پلٹ کر نہیں آؤں گا۔ (گلدستہ درود و سلام، ص 189):

سوال: روزانہ ہزار بار درود پاک پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ مرے گا نہیں جب تک جنت میں اپنا ٹھکانا نہ دیکھ لے۔ (گلدستہ

درود و سلام، ص 205):

سوال: سیدنا علی بن حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کس چیز کو علامت اہلسنت قرار دیا ہے؟

جواب: آپ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھنا اہل سنت کی

علامت ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص 615):

سوال: اذان سے پہلے درود و سلام کس زمانہ میں رائج ہوا؟

جواب: اس کی ابتدا مسلمانوں کے مشہور و محبوب حکمران، سپہ سالار سلطان صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ کے دور میں

ہوئی۔ (گلدستہ درود و سلام، ص 620):

سوال: کس مہینے کو درود بھیجنے کا مہینہ قرار دیا گیا ہے؟

جواب: غنیۃ الطالبین میں ہے کہ شعبان المعظم نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا مہینہ ہے۔ (گلدستہ درود و سلام

، ص 283):

سوال: حضرت خضر علیہ السلام کس مجلس میں تشریف لاتے ہیں؟

جواب: آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جب علمائے حدیث جمع ہوتے ہیں تو میں بھی ان کی مجلس میں موجود ہوتا

ہوں۔ (گلدستہ درود و سلام، ص 579):

سوال: علماء قیامت میں کتنے لوگوں کی شفاعت کریں گے؟

جواب: اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں: علمائے کثرت لوگوں کی شفاعت کریں گے۔ (مدنی مذاکرہ، دسواں حصہ، ولی اللہ کی پہچان

، ص 30)

سوال: قرآن مجید میں حضرت داؤد علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب: حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 16 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 38)

سوال: قرآن مجید میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 17 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 38)
سوال: قرآن مجید میں حضرت ایوب علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) حضرت سیدنا ایوب علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 4 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 38)
سوال: قرآن مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 136 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 38)
سوال: قرآن مجید میں حضرت ہارون علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) حضرت سیدنا ہارون علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 20 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 38)
سوال: قرآن مجید میں حضرت یسع علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) حضرت سیدنا یسع علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 2 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 39)
سوال: قرآن مجید میں حضرت یونس علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) حضرت سیدنا یونس علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 4 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 39)
سوال: قرآن مجید میں حضرت لوط علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) حضرت سیدنا لوط علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 27 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 39)
سوال: قرآن مجید میں حضرت ادریس علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) حضرت سیدنا ادریس علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 2 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 39)
سوال: قرآن مجید میں حضرت صالح علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) حضرت سیدنا صالح علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 9 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 39)
سوال: قرآن مجید میں حضرت ہود علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) حضرت سیدنا ہود علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 7 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 39)

سوال: قرآن مجید میں حضرت شعیب علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) حضرت سیدنا شعیب علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 11 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 39)

سوال: قرآن مجید میں ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک محمد قرآن مجید میں 4 بار آیا ہے اور احمد ایک بار آیا

ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 39)

سوال: اللہ عز و جل نے پیغمبروں اور رسولوں کو دنیا میں کیوں بھیجا؟

جواب) اللہ عز و جل نے پیغمبروں اور رسولوں کو دنیا میں بھیجا تاکہ وہ اللہ عز و جل کے احکام اس کی مخلوق تک پہنچائیں

اور بندے ان پر عمل کر کے ہدایت و نجات کی راہ پائیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 40)

سوال: تبلیغ سے کیا مراد ہے؟

جواب) تبلیغ سے مراد ہے اللہ عز و جل کے احکام کو لوگوں تک پہنچانا۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 41)

سوال: کیا رسولوں کے پاس اپنی رسالت کی کوئی دلیل ہوتی ہے؟

جواب) جی ہاں! رسولوں کے پاس اپنی رسالت کی دلیل ہوتی ہے اور اسے معجزہ کہتے ہیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں

، ص 41)

سوال: معصوم کسے کہتے ہیں؟

جواب) معصوم وہ شخص ہوتا ہے جن سے کوئی گناہ ممکن نہیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 43)

سوال: کیا نبیوں اور رسولوں کے علاوہ بھی کوئی گناہ سے محفوظ ہے؟

جواب) جی ہاں! نبیوں اور رسولوں کے علاوہ فرشتے بھی گناہوں سے محفوظ ہوتے ہیں۔ کسی نبی اور فرشتے کے سوا کوئی

معصوم نہیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 43)

سوال: مرتبے کے لحاظ سے سب سے افضل پانچ نبیوں کے نام مبارک بتائیے؟

جواب: سب سے افضل داعی ہمارے بیٹھے بیٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بعد سب سے بڑا مرتبہ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا ہے پھر حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا ہے، پھر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت سیدنا نوح علیہ السلام کا درجہ ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 44)

سوال: صحیفے کسے کہتے ہیں؟

جواب: مخلوق کی ہدایت کیلئے اللہ تعالیٰ کی اتاری ہوئی چھوٹی چھوٹی کتابیں یا ورق جو قرآن شریف سے پہلے اتارے گئے، انہیں صحیفے کہتے ہیں۔ ان صحیفوں میں اچھی اچھی مفید نصیحتیں اور کارآمد باتیں ہوتی تھیں۔ (ہمارا اسلام، ص 49)

سوال: سیدتنا مریم رضی اللہ عنہا کی والدہ ماجدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: سیدتنا خاتۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (وقف مدینہ، ص 4)

سوال: مریم کا مطلب کیا ہے؟

جواب: مریم کا مطلب عابدہ ہے۔ (وقف مدینہ، ص 6)

سوال: حضرت اورنگ زیب عالمگیر علیہ رحمۃ اللہ القدر نے فتاویٰ عالمگیری لکھنے والے علما کو کتنا نذرانہ دیا تھا؟

جواب: حضرت اورنگ زیب عالمگیر علیہ رحمۃ اللہ القدر نے جن علماء سے فتاویٰ عالمگیری لکھوایا انہیں 2 لاکھ روپے

اور 200 قرش سونا نذرانہ میں دیا۔ (وقف مدینہ، ص 10)

سوال: اصحاب صفہ کون تھے؟

جواب: مَسْجِدُ النَّبِيِّ الشَّرِيفِ عَلَى صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامِ میں ایک صفہ (چبوترا) تھا، جہاں 400، 500 فقراء مُہاجرین

بیٹھا کرتے تھے، اس لیے انہیں اصحابِ صفہ کہتے ہیں۔ (وقف مدینہ، ص 15)

سوال: صدقہ و خیرات کن کو دینا افضل ہے؟

جواب: صدقہ و خیرات اُن غریب علماء، طلباء، مدرسین اور دین کے خادموں وغیرہ کو دینا افضل ہے جنہوں نے اپنی زندگیاں خدمتِ دین کے لئے وقف کر دی ہیں۔ اگر ان کی خدمت نہ کی گئی اور یہ طلبِ معاش کے لئے مجبوراً مشغول

ہوئے تو دین اسلام کا سخت نقصان ہو گا۔ (وقف مدینہ، ص 29)

سوال: سنِ ہجری حجۃ الوداع کے موقع پر کم و بیش کتنے صحابہ کرام علیہم الرضوان میدانِ عرفات میں جمع تھے؟

جواب: کم و بیش 1 لاکھ 24 ہزار (وقف مدینہ، ص 62)

سوال: اس وقت جنت البقیع کے قبرستان میں کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آرام فرما ہیں؟

جواب: اس وقت مدینہ منورہ زادہا اللہ شرفاً و تعظیماً کے مشہور قبرستان جنت البقیع میں ایک روایت کے مطابق

تقریباً صرف 10 ہزار صحابہ کرام علیہم الرضوان آرام فرما ہیں۔ (وقف مدینہ، ص 62)

سوال: باقی صحابہ کرام علیہم الرضوان کہاں تشریف لے گئے؟

جواب: ہر صحابی کو مدینہ منورہ زادہا اللہ شرفاً و تعظیماً سے پیار تھا مگر مدینے والے کا مدنی پیغام ساری دنیا میں عام کرنے

کے لئے یہ حضرات قدسیہ ساری دنیا میں پھیل گئے۔ (وقف مدینہ، ص 62)

سوال: جمعہ کا آغاز کب اور کہاں ہوا؟

جواب: جمعہ کا آغاز سرکارِ دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ہجرت سے پہلے مدینہ شریف میں ہوا۔ (اسلام کی

بنیادی باتیں، ص 144)

سوال: مصیبت پر صبر کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ”جس کے مال یا جان میں مصیبت آئی پھر اس نے اسے پوشیدہ رکھا اور لوگوں پر ظاہر نہ کیا تو اللہ عز و جل پر حق ہے کہ اس کی مغفرت فرمادے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 04، ص 405)

سوال: گائے کا گوشت کھانا کیا سنتِ ابراہیمی ہے؟

جواب: گائے کا گوشت حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دسترخوان پر زیادہ آتا تھا اور آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کو پسند فرماتے تھے، گائے کا گوشت کھانے والے اگر سنتِ ابراہیمی ادا کرنے کی نیت کریں تو ثواب پائیں گے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 04، ص 464)

سوال: خواب کس سے بیان کرنا چاہئے؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے جب تم میں سے کوئی پسندیدہ خواب دیکھے تو اس کا ذکر صرف اسی سے کرے جو اس سے محبت رکھتا ہو اور اگر ایسا خواب دیکھے کہ جو اسے پسند نہ ہو تو اس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اسے پناہ مانگنی چاہئے اور (اپنی بائیں طرف) تین مرتبہ تھکاردے اور اس خواب کو کسی سے بیان نہ کرے تو وہ کوئی نقصان نہ دے گا۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 04، ص 526)

سوال: حدیثِ قدسی اور قرآن میں کیا فرق ہے؟

جواب: حدیثِ قدسی اور قرآن میں فرق یہ ہے کہ حدیثِ قدسی خواب، الہام سے بھی حاصل ہو سکتی ہے۔ قرآن بیداری ہی میں آئے گا۔ نیز قرآن کے لفظ بھی رب کے ہیں، حدیث کا مضمون رب کا، الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ (مرآۃ المناجیح، ج 01، ص 18)

سوال: حدیث قدسی کسے کہتے ہیں؟

جواب: حدیث قدسی وہ حدیث ہے جس کے راوی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہوں اور نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو۔

(فضائل دعا، ص 49)

سوال: ان صحابی رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام بتائیں جو مدینے کے آخری صحابی ہیں؟

جواب: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ (مرآة المناجیح، ج 01، ص 36)

سوال: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار مبارک کہاں ہے؟

جواب: جنت البقیع میں (مرآة المناجیح، ج 01، ص 36)

سوال: صحابہ کے شیخین، محدثین کے شیخین، فقہاء کے شیخین اور منطق کے شیخین سے کون سے افراد مراد ہیں؟

جواب: صحابہ کے شیخین ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما ہیں، محدثین کے شیخین بخاری و مسلم، فقہاء کے شیخین امام ابو حنیفہ و

ابو یوسف رضی اللہ عنہم، منطق کے شیخین بو علی سینا و فارابی ہیں۔ (مرآة المناجیح، ج 01، ص 37)

سوال: حسد کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی نعمت والے پر جلنا اور اس کی نعمت کا زوال، اپنے لیے حصول چاہنا حسد ہے، جو بہت بڑا عیب ہے جس سے

شیطان مارا گیا مگر دوسروں کی سی نعمت اپنے لیے بھی چاہنا غبطہ (رشک) ہے حسد مطلقاً حرام ہے۔ (مرآة المناجیح، ج

01، ص 200)

سوال: مرض الموت میں خیرات کرنے کا کیا ثواب ملتا ہے؟

جواب: مرض الموت میں خیرات کرنے کا آدھا ثواب ہے کیونکہ اس وقت خود اپنے کو مال کی حاجت نہیں رہتی۔

(مرآة المناجیح، ج 01، ص 245)

سوال: کنجوس کن چیزوں کے قریب ہے اور کن چیزوں سے دور ہے؟

جواب: کنجوس اللہ سے دور ہے جنت سے دور ہے لوگوں سے دور ہے آگ کے قریب ہے اور یقیناً جاہل سخی کنجوس عابد سے افضل ہے۔

(مرآة المناجیح، ج 03، ص 95)

سوال: انسان کا اپنی زندگی (یعنی تندرستی) میں خیرات کرنا مرتے وقت (مرض الموت) میں خیرات کرنے سے کس قدر افضل ہے؟

جواب: روایت ہے حضرت ابو سعید خدری سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ انسان کا اپنی زندگی میں ایک درہم خیرات کرنا مرتے وقت سو خیرات کرنے سے بہتر ہے۔ (مرآة المناجیح، ج 03، ص 96)

سوال: مؤمن میں کون سی دو خصلتیں جمع نہیں ہوں سکتیں؟

جواب: روایت ہے حضرت ابو سعید سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مؤمن میں دو خصلتیں کبھی جمع نہیں ہوتیں کنجوسی اور بد خلقی۔ (مرآة المناجیح، ج 03، ص 98)

سوال: وہ کون ہے جو جنت میں نہیں جائے گا؟

جواب: روایت ہے حضرت ابو بکر صدیق سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جنت میں نہ تو فریبی آدمی جائے نہ کنجوس نہ احسان جتلانے والا۔ (مرآة المناجیح، ج 03، ص 99)

سوال: اپنے گھر والوں پر ثواب کی خاطر خرچ کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت ابو مسعود سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب مسلمان اپنے گھر والوں پر ثواب کی طلب میں خرچ کرتا ہے تو یہ اس کے لیے صدقہ ہوتا ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ج 03، ص 156)

سوال: وہ کون سی سورت ہے جسے قرآن پاک کی زینت قرار دیا گیا ہے؟

جواب: روایت ہے حضرت علی سے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ ہر چیز کی ایک زینت ہے اور قرآن کی زینت سورہ رحمن ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ج 03، ص 403)

سوال: جو ہر رات سورہ واقعہ پڑھے اس کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت ابن مسعود سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو ہر رات سورہ واقعہ پڑھا کرے تو اسے فاقہ کبھی نہ ہوگا حضرت ابن مسعود اپنی لڑکیوں کو حکم دیتے تھے کہ ہر رات یہ پڑھا کریں۔ (مرآۃ المناجیح، ج 03، ص 406)

سوال: وہ کونسی سورت ہے جس سے رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم محبت کیا کرتے تھے؟

روایت ہے حضرت علی سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سورۃ سے محبت کرتے تھے سبح اسم ربک الاعلیٰ (مرآۃ المناجیح، ج 03، ص 407)

سوال: وہ کونسی سورت ہے جو ہزار آیتیں پڑھنے کے برابر ہے؟

جواب: روایت ہے حضرت ابن عمر سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تمہارا کوئی یہ کر سکتا کہ روزانہ ہزار آیتیں پڑھ لیا کرے لوگ بولے روزانہ ہزار آیتیں کون پڑھ سکتا ہے فرمایا کیا کوئی یہ نہیں کر سکتا اللہم التکاثر پڑھ لیا کرے۔

(مرآة المناجیح، ج 03، ص 409)

سوال: سورۃ الاخلاص پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: روایت ہے حضرت سعید ابن مسیب سے ارسل اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے راوی کہ فرمایا جو قل ہو اللہ احد دس ۱۰ بار پڑھے اللہ اس کے لیے جنت میں محل تیار کرے گا اور جو بیس بار پڑھے اللہ اس کی برکت سے جنت میں دو محل بنائے گا اور جو اسے تیس بار پڑھے اللہ اس کی برکت سے جنت میں تین محل تیار کرے گا حضرت عمر ابن الخطاب نے عرض کیا یا رسول اللہ تب تو اللہ کی قسم ہم اپنے محل بہت بنوالیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اس سے بھی زیادہ وسعت والا ہے۔ (مرآة المناجیح، ج 03، ص 410)

کلام کا نصاب

(1) پیش حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے

حدائق بخشش (حصہ اول)

۱۵۵

پیش حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے

پیش حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے

آپ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے

دل نکل جانے کی جا ہے آہ کن آنکھوں سے وہ

ہم سے پیاسوں کے لیے دریا بہاتے جائیں گے

گشتگانِ گرمی محشر کو وہ جانِ مسیح

آج دامن کی ہوا دے کر چلاتے جائیں گے

گل رکھلے گا آج یہ اُن کی نسیمِ فیض سے

خون روتے آئیں گے ہم مسکراتے جائیں گے

ہاں چلو حسرت زد و سُننتے ہیں وہ دن آج ہے

تھی خبر جس کی کہ وہ جلوہ دکھاتے جائیں گے

آج عیدِ عاشقاں ہے گر خدا چاہے کہ وہ

ابروئے پیوستہ کا عالم دکھاتے جائیں گے

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

155

کچھ خبر بھی ہے فقیر و آج وہ دن ہے کہ وہ
 نعمتِ خدا اپنے صدقے میں لٹاتے جائیں گے
 خاک اُفتادو بس اُن کے آنے کی دیر ہے
 خود وہ گر کر سجدہ میں تم کو اُٹھاتے جائیں گے
 وسعتیں دی ہیں خدا نے دامنِ محبوب کو
 جرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے
 لو وہ آئے مسکراتے ہم اسیروں کی طرف
 خرمنِ عصیاں پر اب بجلی گراتے جائیں گے
 آنکھ کھولو غمزدو دیکھو وہ گریاں آئے ہیں
 لوحِ دل سے نقشِ غم کو اب مٹاتے جائیں گے
 سوختہ جانوں پہ وہ پُر جوشِ رحمت آئے ہیں
 آبِ کوثر سے لگی دل کی بجھاتے جائیں گے

آفتاب اُن کا ہی چمکے گا جب اوروں کے چراغ
 صرصرِ جوشِ بلا سے جھلملاتے جائیں گے
 پائے گویاں پُل سے گزریں گے تری آواز پر
 رَبِّ سَلِّمْ کی صدا پر وجد لاتے جائیں گے
 سرورِ دیں لیجے اپنے ناتوانوں کی خبر
 نفس و شیطاں سید اکب تک دباتے جائیں گے
 حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائشِ مولیٰ کی دھوم
 مثلِ فارسِ نجد کے قلعے گراتے جائیں گے
 خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضا
 دم میں جب تک دم ہے ذکر اُن کا سُناتے جائیں گے



(2) عرشِ حق ہے مسندِ رفعتِ رسول اللہ کی

حدائقِ بخشش (حصہ اول) ۱۵۲

عرشِ حق ہے مسندِ رفعتِ رسول اللہ کی

عرشِ حق ہے مسندِ رفعتِ رسول اللہ کی
 دیکھنی ہے حشر میں عزتِ رسول اللہ کی
 قبر میں لہرائیں گے تا حشر چشمے نور کے
 جلوہ فرما ہوگی جب طلعتِ رسول اللہ کی
 کافروں پر تیغِ والا سے گری برقِ غضب
 ابر آسا چھا گئی ہیبتِ رسول اللہ کی
 لَا وَدَّ الْعَرْشُ جَسَاسًا جُو مَلَا ان سے ملا
 بٹی ہے کونین میں نعمتِ رسول اللہ کی
 وہ جہنم میں گیا جو اُن سے مستغنی ہوا
 ہے خلیل اللہ کو حاجتِ رسول اللہ کی
 سُورج اُلٹے پاؤں پلٹے چاند اشارے سے ہو چاک
 اندھے نجدی دیکھ لے قدرتِ رسول اللہ کی
 تجھ سے اور جنت سے کیا مطلب وہابی دُور ہو
 ہم رسول اللہ کے جنتِ رسول اللہ کی
 ذکرِ رو کے فضل کاٹے نقص کا جو یاں رہے
 پھر کہے مردک کہ ہوں امتِ رسول اللہ کی

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی) 152

نجدی اُس نے تجھ کو مہلت دی کہ اس عالم میں ہے
 کافر و مرتد پہ بھی رحمت رسول اللہ کی
 ہم بھکاری وہ کریم اُن کا خدا اُن سے فُزوں
 اور نا کہنا نہیں عادت رسول اللہ کی
 اہل سنت کا ہے بیڑا پار اصحاب حضور
 نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی
 خاک ہو کر عشق میں آرام سے سونا ملا
 جان کی اکسیر ہے اُلفت رسول اللہ کی
 ٹوٹ جائیں گے گنہگاروں کے فوراً قید و بند
 حشر کو کھل جائے گی طاقت رسول اللہ کی
 یارب اک ساعت میں دُھل جائیں سیہ کاروں کے جرم
 جوش میں آجائے اب رحمت رسول اللہ کی
 ہے گل باغِ قدس رُخسارِ زیبائے حضور!
 سروِ گلزارِ قدمِ قامت رسول اللہ کی
 اے رضا خود صاحبِ قرآن ہے مدّاحِ حضور
 تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی



(3) سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے

۱۷۴
حدائق بخشش (حصہ اول)

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے
 باغِ خلیل کا گلِ زیبا کہوں تجھے
 حرماں نصیب ہوں تجھے امید گہ کہوں
 جانِ مراد و کانِ تمنا کہوں تجھے
 گلزارِ قدس کا گلِ رنگیں ادا کہوں
 درماںِ دردِ بلبلِ شیدا کہوں تجھے
 صبحِ وطن پہ شامِ غریباں کو دُوں شرف
 بیکسِ نواز گیسوؤں والا کہوں تجھے
 اللہ رے تیرے جسمِ منور کی تابشیں
 اے جانِ جاں میں جانِ تجھلا کہوں تجھے
 بے داغِ لالہ یا قمر بے کلف کہوں
 بے خار گلبنِ چمن آرا کہوں تجھے

174
پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

مجرم ہوں اپنے عفو کا ساماں کروں شہا
 یعنی شفیق روزِ جزا کا کہوں تجھے
 اس مُردہ دل کو مُردہ حیاتِ ابد کا دُوں
 تاب و توانِ جانِ مسیحا کہوں تجھے
 تیرے تو وصفِ عیبِ تنہا ہی سے ہیں بُری
 حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے
 کہہ لے گی سب کچھ اُن کے شناخاں کی خامُشی
 چپ ہو رہا ہے کہہ کے میں کیا کیا کہوں تجھے
 لیکن رِضا نے ختمِ سخن اس پہ کر دیا
 خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

❖❖❖❖❖

(4) چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

حدائقِ بخشش (حصہ اول)

۱۵۸

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
 مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے
 برستا نہیں دیکھ کر ابرِ رحمت
 بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے
 مدینہ کے خطے خدا تجھ کو رکھے
 غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے
 تُو زندہ ہے واللہ تُو زندہ ہے واللہ
 مرے چشمِ عالم سے چھپ جانے والے
 میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو
 کہ رستے میں ہیں جا بجا تھانے والے
 حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
 ارے سر کا موقع ہے اُو جانے والے

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

158

چل اٹھ جہہ فرسا ہو ساقی کے در پر
 درِ جود اے میرے مستانے والے
 ترا کھائیں تیرے غلاموں سے اُلجھیں
 ہیں مُنکر عجب کھانے غُرانے والے
 رہے گا یوں ہی اُن کا چرچا رہے گا
 پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے
 اب آئی شفاعت کی سَاعَت اب آئی
 ذرا چین لے میرے گھبرانے والے
 رضا نفس دشمن ہے دَم میں نہ آنا
 کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے



(5) اٹھا دو پردہ دکھا دو جلوہ

۱۸۰

حدائق بخشش (حصہ اول)

اٹھا دو پردہ دکھا دو چہرہ کہ نورِ باری حجاب میں ہے

اٹھا دو پردہ دکھا دو چہرہ کہ نورِ باری حجاب میں ہے

زمانہ تاریک ہو رہا ہے کہ مہر کب سے نقاب میں ہے

نہیں وہ میٹھی نگاہ والا خدا کی رحمت ہے جلوہ فرما

غضب سے اُن کے خدا بچائے جلال باری عتاب میں ہے

جلی جلی بُو سے اُس کی پیدا ہے سوزش عشقِ چشم والا

کبابِ آہو میں بھی نہ پایا مزہ جو دل کے کباب میں ہے

اُنہیں کی بُو مایہِ سمن ہے اُنہیں کا جلوہ چمن چمن ہے

اُنہیں سے گلشنِ مہک رہے ہیں اُنہیں کی رنگت گلاب میں ہے

تری جلو میں ہے ماہِ طیبہ ہلالِ ہر مرگ و زندگی کا!

حیات جاں کا رکاب میں ہے ممت اعدا کا ڈاب میں ہے

سیہ لباسِ دارِ دنیا و سبز پوشانِ عرشِ اعلیٰ

ہر اک ہے ان کے کرم کا پیاسا یہ فیض اُن کی جناب میں ہے

180

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

وہ گل ہیں لبِ ہائے نازک ان کے ہزاروں جھڑتے ہیں پھول جن سے
 گلاب گلشن میں دیکھے بلبل یہ دیکھ گلشنِ گلاب میں ہے
 جلی ہے سوزِ جگر سے جاں تک ہے طالبِ جلوۂ مبارک
 دکھا دو وہ لب کہ آبِ حیواں کا لطف جن کے خطاب میں ہے
 کھڑے ہیں مُنکرِ نگیر سر پر نہ کوئی حامی نہ کوئی یاور!
 بتا دو آ کر مرے پیمبر کہ سخت مشکلِ جواب میں ہے
 خدائے قہار ہے غضب پر گھلے ہیں بدکاریوں کے دفتر
 بچا لو آ کر شفیعِ محشر تمہارا بندہ عذاب میں ہے
 کریم ایسا ملا کہ جس کے گھلے ہیں ہاتھ اور بھرے خزانے
 بتاؤ اے مفلسو! کہ پھر کیوں تمہارا دل اضطراب میں ہے
 گنہ کی تاریکیاں یہ چھائیں اُمند کے کالی گھٹائیں آئیں
 خدا کے خورشید مہر فرما کہ ذرہ بس اضطراب میں ہے
 کریم اپنے کرم کا صدقہ لقمہ بے قدر کو نہ شرما
 تُو اور رضا سے حساب لینا رضا بھی کوئی حساب میں ہے



(6) مژدہ باداے عاصیوں شافع شہ ابرار ہے

۱۷۶

حدائق بخشش (حصہ اول)

مژدہ باداے عاصیو! شافع شہ ابرار ہے

مژدہ باداے عاصیو! شافع شہ ابرار ہے

تہنیت اے مجرمو! ذاتِ خدا غفار ہے

عرشِ سافرِ زمیں ہے فرشِ پا عرشِ بریں

کیا نرالی طرز کی نامِ خدا رفار ہے

چاند شق ہو پیڑ بولیں جانور سجدے کریں

بَارَكَ اللهُ مَرَجِ عَالَمِ یٰہِی سَرَکَارِ ہے

جن کو سُوئے آسماں پھیلا کے جل تھل بھر دیئے

صدقہ اُن ہاتھوں کا پیارے ہم کو بھی درکار ہے

لَب زُلَالِ چشمہ کن میں گندھے وقت خمیر

مردے زندہ کرنا اے جاں تم کو کیا دُشوار ہے

176

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

گورے گورے پاؤں چمکا دو خدا کے واسطے
 نور کا تڑکا ہو پیارے گور کی شب تار ہے
 تیرے ہی دامن پہ ہر عاصی کی پڑتی ہے نظر
 ایک جانِ بے خطا پر دو جہاں کا بار ہے
 جوشِ طُوفانِ بحرِ بے پایاں ہوا نا سازگار
 نُوح کے مولیٰ کرم کر لے تو بیڑا پار ہے
 رَحْمَةُ ٱللَّعَلَمِیْنَ تیری دُہائی دَب گیا
 اب تو مولیٰ بے طرح سر پر گنہ کا بار ہے
 حیرتیں ہیں آئینہ دارِ وفورِ وصفِ گل
 اُن کے بلبل کی خموشی بھی لبِ اِظہار ہے
 گُونج گُونج اُٹھے ہیں نغماتِ رضا سے بوستاں
 کیوں نہ ہو کس پھول کی مدحت میں وَاِمْقَار ہے



یا مصطفیٰ عطا ہو اب اِذنِ حاضری کا

(الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۲۰ شَعْبَانُ الْمُعَظَّمِ ۱۴۱۴ھ کو یہ کلام قلمبند کیا گیا)

یا مصطفیٰ عطا ہو اب اِذنِ حاضری کا کر لوں نظارہ آکر میں آپ کی گلی کا
 اک بار تو دکھا دو رمضان میں مدینہ بیشک بنالو آقا مہمان دو گھڑی کا
 روتا ہوا میں آؤں داغ جگر دکھاؤں افسانہ بھی سناؤں میں اپنی بیکسی کا
 میں سبز سبز گنبد کی دیکھ لوں بہاریں اب اِذن دیدو آقا تم مجھ کو حاضری کا
 مولیٰ غم مدینہ دیدے غم مدینہ دیوانہ تو بنا دے مجھ کو ترے نبی کا
 خون جگر سے سینہ چاہے باغِ سُنیت کا کرد و کرم وسیلہ اُس مدنی مُرشدی کا
 یاسپد مدینہ! بس آپ ہی نبھانا گو ہوں بڑا کمینہ پر ہوں تو آپ ہی کا
 یا مصطفیٰ! گناہوں کی عادتیں نکالو جذبہ مجھے عطا ہو سنت کی پیروی کا
 ہوں دُور اب بلائیں دیتا ہوں واسطہ میں مظلوم کر بلا کی سرکار! بیکسی کا

اللہ! حُبِ دنیا سے تُو مجھے پہچانا سائل ہوں یا خدا میں عشقِ محمدی کا
 فخر و عُزور سے تُو مولیٰ مجھے پہچانا یارب! مجھے بنا دے پیکر تُو عاجزی کا
 ایمان پہ ربِّ رحمت دیدے تُو استقامت دیتا ہوں واسطہ میں تجھ کو ترے نبی کا
 ہو ہر نفسِ مدینہ دھڑکن میں ہو مدینہ جب تک نہ سانس ٹوٹے سرکارِ زندگی کا
 دنیا کے تاجدارو! تم سے مجھے غرض کیا! منگتا ہوں میں تو منگتا سرکار کی گلی کا
 اللہ! اس سے پہلے ایمان پہ موت دیدے نقصانِ مرے سبب سے ہوسکتی نبی کا
 الفت کی بھیک دیدو دیتا ہوں واسطہ میں صدیق کا عمر کا عثمان کا علی کا
 کچھ نیکیاں کمالے جلد آخرت بنا لے کوئی نہیں بھروسا اے بھائی! زندگی کا

میزاںؑ پہ سب کھڑے ہیں اعمالِ مثل رہے ہیں

رکھ لو بھرمِ خدارا! عطارِ قادری کا

————— مدینہ
 ل: سانس ح: خرازو

(8) جس کو چاہا بیٹھے مدینے کا اُس کو مہمان کیا

۱۹۶

جس کو چاہا بیٹھے مدینے کا اُس کو مہمان کیا

جس کو چاہا بیٹھے مدینے کا اُس کو مہمان کیا

جس پر نظرِ کرم فرمائی اُس پر یہ احسان کیا

طالب دنیا نے تو طلب لندن ہے کیا جاپان کیا

دیوانوں نے حق سے طلب طیبہ کا ریگستان کیا

جن کا ستارا چمکا اُن کو طیبہ کا پیغام ملا

بختوروں نے در پر آ کر بخشش کا سامان کیا

شکر ادا ہو کیونکر تیرا پیارے نبی کی اُمت میں

مجھ سے نکلے کو بھی پیدا تو نے اے رحمن کیا

شاہِ مدینہ دین کی دولت اپنی الفت بھی دی اور

اپنی غلامی مجھ کو عطا کی تو نے بڑا احسان کیا

دورِ جہالت تھا ہر سو جب کُفر کی ظلمت چھائی تھی

تم نے حیوانوں جیسے لوگوں کو بھی انسان کیا

196

حق کی راہ میں پتھر کھائے خوں میں نہائے طائف میں
 دین کا کتنی محنت سے کام آپ نے اے سلطان کیا
 جان کے دشمن خون کے پیاسوں کو بھی شہرِ مکہ میں
 عام مُعافی تم نے عطا کی کتنا بڑا احسان کیا
 رونا مصیبت کا مت روٹو پیارے نبی کے دیوانے
 کرب و بلا والے شہزادوں پر بھی تُو نے دھیان کیا
 پیارے مُبَلِّغ! معمولی سی مشکل پر گھبراتا ہے
 دیکھ حسین نے دین کی خاطر سارا گھر قربان کیا
 وہ دنیا کی رنگینی میں کھویا رہا برباد ہوا
 جس نے عشقِ نبی سے دل کو خالی اور ویران کیا
 شاہ کو یہ معراج کی شب کتنا اونچا اعزاز ملا
 آپ نے تو چشمانِ سر سے دیدارِ رُحمن کیا
 آہ! مقدّر عرصہ ہوا عطار مدینے جا نہ سکا
 ہائے! اسے حالات نے جکڑا یوں خونِ ارمان کیا